إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا

یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اس شخص کا جس کا عمل اعلیٰ اور معیاری ہو۔

الْكَهْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجَا (١)

سراہئے (سب تعریف) اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی (ٹیڑھا پن)۔

قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِن لَّدُنْهُ

ٹھیک اتاری تا (کہ) ڈر سنائے ایک سخت آفت کا اسکی طرف سے،

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا (٢)

اور خوشخبری دے، یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، کہ (یقیناً) انکو اچھا نیگ (اجر) ہے۔

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا (٣)

جس میں رہا کریں ہمیشہ۔

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا (٤)

اور ڈر سنائے انکو جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ

کچھ خبر نہیں انکو اس بات کی، نہ انکے باپ دادوں کو۔

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ

کیا بڑی بات ہو کر نکلتی ہے انکے منہ سے۔

إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا (٥)

سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا (٦)

سو کہیں تو گھونٹ (مار) ڈالے گا اپنی جان انکے پیچھے، اگر وہ نہ مانیں گے اس بات (قرآن) کو پچتا پچتا کر (غم کر کے)۔

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا (٧)

ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق، تا (کہ) جانچیں لوگوں کو، کون ان میں اچھا کرتا ہے کام۔

وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا (٨)

اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ (چٹیل بنا) کر۔

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا (٩)

کیا تو خیال رکھتا ہے کہ غار اور کھوہ والے ہماری قدرتوں میں اچنبھا (عجیب) تھے۔

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

جب جا بیٹھے وہ جوان اس کھوہ میں، پھر بولے،

رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (١٠)

اے رب! دے ہم کو اپنے پاس سے مہر (رحمت) اور بنا ہمارے کام کا بناؤ (درستی)۔

فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا (١١)

پھر تھپک دیئے ہم نے اُنکے کان (سلا دیا) اُس کھوہ میں، کئی برس گنتی کے۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا (١٢)

پھر ہم نے اُن کو اٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقوں میں، کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ

ہم سنا دیں تجھ کو انکا احوال تحقیق (ٹھیک ٹھیک)۔

إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى (١٣)

وہ کئی جوان ہیں، کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو سوجھ (ہدایت)۔

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

اور گرہ دی (مضبوط کر دیئے) اُنکے دل پر جب کھڑے ہوئے، پھر بولے،

رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَهًا

ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا، نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کسی کو ٹھاکر (معبود)،

لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا (١٤)

(اگرایسا کہیں) تو کہی ہم نے بات عقل سے دُور۔

هَؤُلَاء قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً

یہ ہماری قوم ہے! پکڑے (بنالئے) ہیں انہوں نے اسکے سوا اور پوجنے (معبود)۔

لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ

کیوں نہیں لاتے انکے واسطے کوئی سند کھلی۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا (١٥)

پھر اس سے گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ

اور جب تم نے کنارہ پکڑا ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا، اب جا بیٹھو اُس کھوہ میں،

يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحمته ويُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا (١٦)

پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر (رحمت) اور بنا (آسان کر) دے تم کو تمہارے کام کا آرام۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اور تُو دیکھے دھوپ، جب نکلتی ہے بچ جاتی ہے اُنکی کھوہ سے داہنے کو،

وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو،

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ

اور وہ میدان میں ہیں اس کے۔

ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

ہے یہ قدرتوں سے اللہ کی۔

مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي

جسکو راہ (ہدایت) دے اللہ وہی آئے راہ (ہدایت) پر۔

وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا (۱۷)

اور جس کو وہ بچلا دے (بھٹکا دے) پھر تو نہ پائے اسکا کوئی رفیق راہ پر لانے والا۔

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ

اور تُو جانے وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ دلاتے ہیں ہم انکو داہنے اور بائیں۔

وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ

اور کتا انکا پسار رہا اپنی باہیں چوکھٹ پر۔

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا (۱۸)

اگر تُو جھانک دیکھے انکو تو پیٹھ دے کر بھاگے اُنسے اور بھر جائے تجھ (تمہارے دل) میں انکی دہشت۔

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ

اور اسی طرح انکو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ

ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم۔

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم۔

قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ

بولے، تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر رہے ہو۔

فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

اب بھیجو اپنے میں سے ایک، یہ روپیہ لے کر اپنا اس شہر کو،

فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ

پھر دیکھے کونسا ستھرا کھانا، سو لا دے تم کو اس میں سے کھانا،

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا (۱۹)

اور نرمی (ہوشیاری) سے جائے اور جتا (بتا) نہ دے تمہاری خبر کسی کو۔

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ

وہ لوگ اگر خبر پائیں تمہاری، پتھراؤ سے ماریں تم کو یا الٹا پھیریں تم کو اپنے دین میں،

وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا (٢٠)

تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی ۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور اسی طرح خبر کھول دی ہم نے اُنکی تا (کہ) لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے،

وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

وہ گھڑی آنی، اس میں دھوکا (شک) نہیں ۔

إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا

جب جھگڑ رہے تھے اپنی بات پر، پھر کہنے لگے، بناؤ ان پر ایک عمارت ۔

رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ

انکا رب بہتر جانے انکو ۔

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا (٢١)

بولے جنکا کام زبر تھا (جو غالب تھے)، ہم بنا دیں گے اُنکے مکان پر عبادت خانہ ۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ

اب یہ بھی کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا انکا کتا ،

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ

اور یہ بھی کہیں گے وہ پانچ ہیں اور چھٹا انکا کتا ، بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا (بے تکی باتیں)،

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ

اور یہ بھی کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں انکا کتا ۔

قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ

تو کہہ، میرا رب بہتر جانے اُن کی گنتی ، انکی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ ۔

فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا (٢٢)

سو تو مت جھگڑ انکی بات میں مگر سرسری جھگڑا ۔ اور مت تحقیق کر انکا احوال اُن میں کسی سے ۔

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا (٢٣)

اور نہ کہیو کسی کام کو کہ میں کروں گا کل ۔

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ

مگر یہ کہ اللہ چاہے،

وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

اور یاد کرلے اپنے رب کو جب بھول جائے،

وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا (٢٤)

اور کہہ، امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سجھائے، اس سے نزدیک راہ نیکی کی ۔

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا (٢٥)

اور مدت گذری ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس اور اُوپر سے نو(٩) ۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

تُو کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے ۔ اُسی پاس ہیں چھپے بھید آسمان اور زمین کے ۔

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ

عجب (خوب) دیکھتا سنتا ہے ۔

مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا (٢٦)

کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوا مختار ۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو ۔

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ

اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو، تیرے رب سے اسکی کتاب کو ۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا (٢٧)

کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پائے گا تُو اسکے سوا چھپنے کی جگہ ۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ

اور تھام رکھ آپ کو اُنکے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام، طالب ہیں اسکے منہ (رضا) کے،

وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں انکو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی ۔

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا
اور نہ کہا مان اسکا جسکا دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے،

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (۲۸)
اور پیچھے لگا ہے اپنی چاؤ (خواہش) کے، اور اسکا کام ہے حد پر نہ رہنا۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ
اور کہہ، سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے،

فَمَن شَاء فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاء فَلْيَكْفُرْ
پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے ۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا
ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے آگ، جو گھیر رہی ہے انکو اسکی قناتیں (لپٹیں) ۔

وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاء كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ
اور اگر فریاد کریں گے تو ملے گا پانی جیسا پیپ، بھون ڈالے منہ کو،

بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءتْ مُرْتَفَقًا (۲۹)
کیا برا پینا ہے اور کیا برا آرام ۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا (۳۰)
جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں، ہم نہیں کھوتے (ضائع کرتے) نیگ (اجر) اس کا، جس نے بھلا کیا کام ۔

أُوْلَئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ
ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے نہریں،

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ
پہناتے ہیں انکو وہاں کچھ کنگن سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے،

مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ
لگے بیٹھے ہیں ان میں تختوں پر ۔

نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (٣١)

کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب آرام۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ

اور بتا انکو کہاوت دو مردوں کی،

جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ

بنا دیئے ہم نے ایک کو دو باغ انگور کے اور گردا نکے کھجوریں،

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا (٣٢)

اور رکھی دونوں کے بیچ میں کھیتی۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا

دونوں باغ لاتے اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ،

وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا (٣٣)

اور بہائی ہم نے ان دونوں کے بیچ نہر۔

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اور اسکو پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے، جب باتیں کرنے لگا اس سے،

أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا (٣٤)

مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے (قدرومنزلت والے، طاقتور) لوگ۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ

اور گیا اپنے باغ میں، اور وہ برا کر رہا تھا اپنی جان پر۔

قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (٣٥)

بولا، مجھ کو نہیں آتا خیال میں کہ خراب ہو یہ باغ کبھی۔

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً

اور مجھ کو خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہے۔

وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا (٣٦)

اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس، پاؤں گا بہتر اس سے اس طرف پہنچ کر۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

کہا اسکو دوسرے نے جب بات کرنے لگا،

أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا (٣٧)

کیا تو منکر ہوگیا اس شخص (ذات) سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے، پھر بوند سے پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد۔

لَّكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا (٣٨)

پر میں تو کہوں، وہی اللہ ہے میرا رب اور نہ مانوں ساجھی (شریک) اپنے رب کا کسی کو۔

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاء اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کہا ہوتا؟ جو چاہا اللہ کا، کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا۔

إِن تُرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا (٣٩)

اگر تُو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں۔

فَعَسَى رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ

تو امید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر،

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاء فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (٤٠)

اور بھیج دے اس پر ایک بھبوکا (آفت) آسمان سے، پھر صبح کو رہ جائے میدان پٹپڑ (چٹیل)۔

أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا (٤١)

یا صبح کو ہو رہے اسکا پانی خشک، پھر نہ سکے تُو کہ اسکو ڈھونڈ لائے۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا أَنفَقَ فِيهَا

اور سمیٹ لیا اسکا سارا پھل، پھر صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا،

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

اور وہ ڈھیا (گرا) پڑا تھا اپنی چھتریوں (چھپروں) پر،

وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا (٤٢)

اور کہنے لگا کیا خوب تھا اگر میں ساجھی (شریک) نہ بناتا اپنے رب کا کسی کو۔

وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا (٤٣)

اور نہ ہوئی اسکی جماعت کہ مدد کریں اسکو اللہ کے سوا، اور نہ ہوا وہ کہ بدلہ لے سکے۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ

وہاں سب اختیار ہے اللہ سچے کا۔

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (٤٤)

اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلہ۔

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور بتا انکو کہاوت دنیا کی زندگی کی،

كَمَاء أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاء فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

جیسے پانی اتارا ہم نے آسمان سے، پھر بھڑ کر نکلا اس سے زمین کا سبزہ،

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ

پھر کل کو ہو رہا چورا (بھس) باؤ (ہوا) میں اڑتا۔

وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (٤٥)

اور اللہ کو ہے ہر چیز پر قدرت۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے۔

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا (٤٦)

اور رہنے والی نیکیوں پر بہتر ہے تیرے رب کے ہاں بدلہ اور بہتر ہے توقع۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً

اور جس دن ہم چلائیں پہاڑ اور تو دیکھے زمین کھل گئی،

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا (٤٧)

اور گھیر بلائیں (اکٹھا کریں) انکو، پھر نہ چھوڑیں ان میں (کسی) ایک کو۔

وَعُرِضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا

اور سامنے لائے (پیش کیے گئے پاس) تیرے رب کے قطار کر کر (صف در صف)۔

لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ

اور (بلاشبہ) آ پہنچے تم ہمارے پاس، جیسا ہم نے بنایا (پیدا کیا) تھا تم کو پہلی بار۔

بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا (٤٨)

نہیں (جبکہ) تم بتاتے (سمجھتے) تھے کہ نہ ٹھہرائیں گے ہم تمہارا کوئی وعدہ (پیشی کا وقت)۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

اور رکھا جائے گا کاغذ (اعمالنامہ)، پھر تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہیں اسکے بیچ لکھے سے،

وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ

اور کہتے ہیں اے خرابی! کیسا ہے یہ لکھا؟

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

نہ چھوڑے چھوٹی بات نہ بڑی بات، جو اس میں نہیں گھیری۔

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا

اور پائیں گے جو کیا ہے سامنے۔

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا (٤٩)

اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو،، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس۔

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ

تھا جن کی قسم سے سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے۔

أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاء مِن دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ

سو اب تم ٹھہراتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو رفیق میرے سوا، اور وہ تمہارے دشمن ہیں۔

بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا (٥٠)

بُرا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ۔

مَا أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ

دکھا نہیں لیا میں نے انکو بنانا آسمان وزمین کا اور نہ بنانا انکا۔

وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا (٥١)

اور میں وہ نہیں کہ پکڑوں (بناؤں) بہکانے والوں کو بازو (مددگار)۔

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

اور جس دن فرمائے گا، پکارو میرے شریکوں کو جو تم بتاتے تھے، پھر پکاریں گے،

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا (٥٢)

پھر وہ جواب نہ دیں گے، اور کردیں گے ہم انکے بیچ مرنے کے اسباب۔

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا

اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو، پھر اٹکلیں (سمجھیں) گے کہ انکو پڑنا ہے اس میں،

وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا (٥٣)

اور نہ پائیں گے اس سے راہ بدلنی (بچنے کا راستہ)۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ

اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی ہم نے، اس قرآن سے لوگوں کو ہر ایک کہاوت۔

وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا (٥٤)

اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑنے کو (لو)۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

اور لوگوں کو اٹکاؤ (روک) جو رہا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکو راہ کی سوجھ (ہدایت) اور گناہ بخشوائیں اپنے رب سے،

إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا (٥٥)

سو یہی کہ پہنچے ان پر رسم پہلوں کی، یا آ کھڑا ہو ان پر عذاب سامنے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ

اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں، سو خوشی اور ڈر سنانے کو۔

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

اور جھگڑے لاتے ہیں منکر جھوٹے جھگڑے، کہ ڈگا (گرا) دیں اس سے سچی بات،

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا (٥٦)

اور ٹھہرایا ہے میرے کلام کو، اور جو ڈر سنائے، ٹھٹھا(مذاق) ۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

اور کون ظالم اس سے؟ جس کو سمجھایا اسکے رب کے کلام سے،

فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

پھر منہ پھیرا اسکی طرف سے، اور بھول گیا جو آگے بھیج چکے ہیں اسکے ہاتھ ۔

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا

ہم نے رکھی ہے انکے دلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں، اور انکے کانوں میں بوجھ(بہرہ پن) ۔

وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا (٥٧)

اور جو تُو انکو بلائے راہ پر، تو ہرگز نہ آئیں راہ پر اس وقت کبھی ۔

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ

اور تیرا رب بڑا بخشنے والا ہے مہر رکھتا(رحم فرمانے والا) ۔

لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ

اگر انکو پکڑے انکے کئے پر، تو جلد ڈالے ان پر عذاب ۔

بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا (٥٨)

پر اُنکا ایک وعدہ(وقت مقرر) ہے، کہیں نہ پائیں گے اس سے ورے سرکنے(بچ نکلنے) کو جگہ(راستہ) ۔

وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا

اور یہ سب بستیاں جن کو ہم نے کھپا(ہلاک کر) دیا، جب ظالم ہو گئے،

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا (٥٩)

اور رکھا تھا انکے کھپنے(ہلاکت) کا ایک وعدہ(وقت مقرر) ۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو،

لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا (٦٠)

میں نہ ہٹوں گا جب تک نہ پہنچوں دو دریا کے ملاپ (سنگم) تک، یا چلتا جاؤں قرنوں (برسوں)۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

پھر جب پہنچے دونوں دریا کے ملاپ (سنگم) تک، بھول گئے اپنی مچھلی،

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (٦١)

پھر اس نے راہ لی دریا میں سرنگ بنا کر۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءنَا

پھر جب آگے چلے، کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو، لا ہمارے پاس ہمارا کھانا،

لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا (٦٢)

ہم نے پائی ہے اپنے اس سفر میں تکلیف۔

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ

بولا وہ دیکھا تُو نے جب ہم نے جگہ پکڑی (ٹھہرے تھے) اس پتھر پاس، سو میں بھول گیا مچھلی۔

وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ

اور مجھ کو بھلایا شیطان ہی نے، کہ اس کا مذکور کروں۔

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا (٦٣)

اور وہ کر (بنا) گئی اپنی راہ دریا میں عجب طرح۔

قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ

کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔

فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا (٦٤)

پھر اُلٹے (واپس) پھرے اپنے پیر پہچانتے (نقوشِ قدم پر)۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِندِنَا

پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا جسکو دی تھی (نوازا تھا) ہم نے اپنی مہر اپنے پاس (رحمتِ خاص) سے،

وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا (٦٥)

اور سکھایا تھا اپنے پاس سے ایک علم۔

قَالَ لَهُ مُوسَى

کہا اس کو موسیٰ نے،

هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (٦٦)

کہے تو تیرے ساتھ رہوں، اس پر کہ مجھ کو سکھا دے کچھ، جو تجھ کو سکھائی ہے بھلی راہ۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (٦٧)

بولا تو نہ (کر) سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا (٦٨)

اور کیوں کر ٹھہرے (کر و صبر) دیکھ کر ایک چیز کو، جو تیرے قابو میں نہیں اسکی سمجھ؟

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا (٦٩)

کہا تو پائے گا اگر اللہ نے چاہا مجھ کو ٹھہرنے (صبر کرنے) والا، اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا (٧٠)

بولا، پھر اگر میرے ساتھ رہتا ہے، تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز، جب تک میں شروع نہ کروں تیرے آگے اس کا مذکور۔

فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک جب چڑھے ناؤ میں، اسکو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا۔

قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا (٧١)

موسیٰ بولا، تو نے اس کو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا کہ ڈبو دے اسکے لوگوں کو؟ تو نے کی ایک چیز (حرکت) انوکھی۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (٧٢)

بولا، میں نے نہ کہا تھا تو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)؟

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا (٧٣)

کہا، مجھ کو نہ پکڑ میری بھول پر، اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل۔

فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے، اسکو مار ڈالا،

قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا (٧٤)

موسیٰ بولا، تُو نے مار ڈالی ایک جان ستھری (معصوم) بن بدلے کسی جان کے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِي صَبْرًا (٧٥)

بولا، میں نے تجھ کو نہ کہا تھا؟ تُو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔

قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي

کہا، اگر تجھ سے پوچھوں کوئی چیز اسکے پیچھے (بعد)، پھر مجھ کو ساتھ نہ رکھیو۔

قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا (٧٦)

تُو اتار چکا میری طرف سے الزام۔

فَانطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ

پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک،

اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا

کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے، وہ نہ مانے کہ انکو مہمان رکھیں،

فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ

پھر پائی اس میں ایک دیوار گرا چاہتی تھی، اس کو سیدھا کیا۔

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا (٧٧)

بولا موسیٰ اگر تُو چاہتا، لیتا اس پر مزدوری۔

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ

کہا، اب جُدائی ہے میرے تیرے بیچ۔

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا (٧٨)

اب جتاتا (بتاتا) ہوں تجھ کو پھیر (حقیقت) ان باتوں کا، جس پر تُو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

وہ جو کشتی تھی، سو تھی کتنے محتاجوں کی، محنت کرتے تھے دریا میں،

فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا (٧٩)

سو میں نے چاہا کہ اُس میں نقصان (عیب) ڈالوں، اور (کیونکہ) انکے پرے تھا ایک بادشاہ، (جو) لے لیتا ہو کشتی چھین کر۔

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور جو لڑکا تھا، سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر،

فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا (٨٠)

پھر ہم ڈرے کہ اُنکو عاجز (تنگ) کرے، زبردستی (سرکشی) اور کفر کر کر (سے)۔

فَأَرَدْنَا أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا (٨١)

پھر ہم نے چاہا، کہ بدلا دے اُنکو انکا رب، اس سے بہتر ستھرائی میں، اور لگاؤ رکھتا محبت میں۔

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ

اور وہ جو دیوار تھی، سو دو یتیم لڑکوں کی تھی، رہتے اس شہر میں،

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

اور اسکے نیچے مال گڑا (دبا) تھا اُنکا، اور انکا باپ تھا نیک۔

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

پھر چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچیں اپنے زور کو (جوان ہوں)، اور نکالیں اپنا مال گڑا (دبا ہوا)، مہربانی سے تیرے رب کی۔

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي

اور میں نے یہ نہیں کیا اپنے حکم سے۔

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا (٨٢)

یہ پھیر (حقیقت) ہے ان چیزوں کا، جن پر تو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کو۔

قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا (٨٣)

کہہ، اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اس کا کچھ مذکور۔

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا (٨٤)

ہم نے اس کو جمایا تھا ملک میں، اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب۔

فَأَتْبَعَ سَبَبًا (٨٥)

پھر پیچھے پڑا ایک اسباب کے۔

حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ

یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ، پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں،

وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا

اور پائے اسکے پاس ایک لوگ۔

قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا (٨٦)

ہم نے کہا، اے ذوالقرنین! یا لوگوں کو تکلیف دے، اور یا رکھ ان میں خوبی (کے ساتھ اچھا رویہ)۔

قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

بولا، جو کوئی ہوگا بے انصاف سو ہم اسکو ماردیں گے،

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا (٨٧)

پھر الٹا (لوٹ) جائے گا اپنے رب کے پاس، وہ ماردے گا اسکو بُری مار۔

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى

اور جو کوئی یقین لایا اور کیا بھلا کام، سو اسکو بدلے میں بھلائی ہے،

وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا (٨٨)

اور ہم کہیں گے اس کو اپنے کام میں آسانی۔

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (٨٩)

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔

حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

یہاں تک جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ،

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا (٩٠)

پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر، کہ نہیں بنا دی ہم نے ان کو اس سے ورے کچھ اوٹ۔

كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا (٩١)

یوں ہی ہے! اور ہمارے قابو میں آ چکی ہے اسکے پاس کی خبر۔

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا (٩٢)

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔

حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

یہاں تک کہ جب پہنچا دو آڑ (پہاڑوں) کے بیچ،

وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا (٩٣)

پائے اُن سے ورے (قریب) ایک لوگ، لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات۔

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

بولے اے ذوالقرنین! یہ یاجوج و ماجوج! دھوم اُٹھاتے ہیں ملک میں،

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَى أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا (٩٤)

سو کہے تو ہم ٹھہرا دیں تجھ کو کچھ محصول اس پر کہ بنا دے تُو ہم میں ان میں ایک آڑ۔

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ

بولا جو مقدور دی (عطا کر رکھا ہے) مجھ کو میرے رب نے وہ بہتر ہے،

فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا (٩٥)

سو مدد کرو میری محنت میں، بنا دوں تمہارے اور انکے بیچ ایک دھابا (اوٹ)۔

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ

پکڑاؤ مجھ کو تختے لوہے کے۔

حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا

یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دو پھانکوں (پاٹوں) تک پہاڑ کے، کہا، دھونکو۔

حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا (٩٦)

یہاں تک جب کر دیا اس کو آگ، کہا، لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر پگھلا تانبا۔

فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا (٩٧)

پھر نہ سکے کہ اس پر چڑھ آئیں اور نہ سکے اس میں (نقب) سوراخ کرنا۔

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي

بولا یہ ایک مہر (مہربانی) ہے میرے رب کی،

فَإِذَا جَاء وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاء

پھر جب آئے وعدہ میرے رب کا، گرا دے اس کو (ریزہ ریزہ) ڈھا کر۔

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا (٩٨)

اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا۔

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ

اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں دھنستے،

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا (٩٩)

اور پھونک مارے صُور میں، پھر جمع کر لائیں ہم انکو سارے۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا (١٠٠)

اور دکھا دیں ہم دوزخ اُس دن کافروں کو سامنے۔

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاء عَن ذِكْرِي

جن کی آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے،

وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا (١٠١)

اور نہ سکتے تھے سننا۔

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي أَوْلِيَاء

اب کیا سمجھے ہیں منکر؟ کہ ٹھہرا دیں میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی۔

إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا (١٠٢)

ہم نے رکھی ہے دوزخ منکروں کی مہمانی۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (١٠٣)

کہہ ہم بتا دیں تم کو، کن کے کئے (اعمال) بہت اکارت (برباد)؟

الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (١٠٤)

جن کی دوڑ بھٹک رہی ہے دنیا کی زندگی میں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے (کرتے) ہیں کام۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیوں سے اور اسکے ملنے سے، سو مٹ گئے انکے کئے (اعمال)،

فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا (١٠٥)

پھر نہ کھڑی کریں گے ہم اُنکے واسطے قیامت کے دن تول۔

ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا (١٠٦)

یہ بدلہ ہے انکا دوزخ، اس پر کہ منکر ہوئے، اور ٹھہرائیں میری باتیں اور میرے رسول ٹھٹھا (مذاق)۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (١٠٧)

جو لوگ یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام، اُن کو ہیں ٹھنڈی چھاؤں کے باغ، مہمانی۔

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا (١٠٨)

رہا کریں ان میں، نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی۔

قُل لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي

تُو کہہ، اگر دریا سیاہی ہو کہ لکھے میرے رب کی باتیں،

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

بیشک دریا نبڑ چکے (ختم ہو جائے) ابھی نہ نبڑیں (ختم ہوں) میرے رب کی باتیں،

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا (١٠٩)

اور اگر دوسرا بھی لادیں ہم ویسا اسکی مدد کو۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ

تُو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے۔

فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

پھر جس کو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے، سو کرے کچھ کام نیک،

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (١١٠)

اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com